348



آیت نمبر 192

آیات نمبر 192 تا 209 میں اس بات کی یقین دہانی کہ قرآن اللہ کی وحی ہے جسے جبرئیل
امین کے ذریعہ عربی زبان میں نازل کیا گیا ہے۔ اس کا ذکر پچھلی کتابوں میں بھی موجود ہے۔
یہ اس لئے نازل کیا گیا ہے تاکہ کفار کو اچھی طرح آگاہ کر دیا جائے اور ان پر حجت پوری ہو
جائے۔

وَ اِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۲﴾ بلاشبہ یہ قرآن رب العالمین کی طرف سے
بھیجا گیا ہے نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ
الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ اس کو ایک امانت دار فرشتہ نے آپ کے قلب پر نازل کیا ہے تاکہ
آپ لوگوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرائیں بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾ اس قرآن کو
فصیح عربی زبان میں نازل کیا گیا ہے وَ اِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ بلاشبہ اس کا
ذکر پچھلی آسمانی کتابوں میں موجود ہے اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۹۷﴾ کیا کفار مکہ کے لئے یہ نشانی کافی نہیں کہ اس بات کو بنی اسرائیل
کے علماء بھی جانتے ہیں وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَاَهٗ
عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ اگر ہم اس قرآن کو کسی عجمی شخص پر نازل
کرتے اور وہ ان کے سامنے انہیں پڑھ کر سنا بھی دیتا تب بھی یہ لوگ اس پر ایمان نہ
لاتے كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۰۰﴾ اور اسی طرح ہم نے اس کفر
وانکار کو ان مجرموں کے دلوں میں اتار دیا ہے لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا
الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۲۰۱﴾ یہ لوگ اس قرآن پر اس وقت تک ایمان نہیں لائیں گے

جب تک کہ دردناک عذاب کو اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لیں فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّ
هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۲۰۲ پھر وہ عذاب ان پر اچانک آ پہنچے گا اور ان کو اس کے آنے کی
خبر تک نہ ہوگی فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ۝۲۰۳ پھر اس وقت وہ کہیں گے کہ
کیا ہمیں کچھ اور مہلت مل سکتی ہے؟ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۲۰۴ تو کیا یہ لوگ
ہمارے عذاب کو جلدی بلانا چاہتے ہیں اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ۝۲۰۵ ثُمَّ
جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝۲۰۶ ذرا غور کرو کہ اگر ہم ان کو چند سال مزید عیش
کرنے کی مہلت دے دیں پھر وہ عذاب ان پر آ پہنچے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے
مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ۝۲۰۷ تو کیا ہمارا دیا ہوا سامان عیش انہیں اُس
عذاب سے بچانے میں کچھ فائدہ دے گا وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا
مُنْذِرُوْنَ ۝۲۰۸ ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝۲۰۹ ہم نے کسی بستی کو اس وقت تک
ہلاک نہیں کیا کہ جب تک اس میں نصیحت کی غرض سے خبردار کرنے والے رسول
نہ آئے ہوں اور ہم ہرگز ظلم کرنے والے نہیں ہیں

[#348]

In verses 192 to 209, it is assured that the Quran is a revelation from Allah, sent down in the Arabic language, through the Angel Gabriel. This revelation is also mentioned in previous scriptures. It was revealed so that the disbelievers may be thoroughly informed and that the proof may be established against them.

وَ اِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾

And Indeed, this [Quran] is a revelation from the Lord of [all] the worlds.

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ
الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾

The Trustworthy Spirit, [Gabriel] descends with its [verses] upon your heart, [O Prophet!], so that you may become one of the forewarners [of the Day of Judgment].

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾ وَ اِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾

Indeed, [this Quran has been revealed] in a clear Arabic language. And indeed, it is [also] mentioned in the previous divine scriptures.

أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ آيَةً أَن يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٩٧﴾

Is it not a sufficient proof [for the idolators of Makkah] that the scholars of the Children of Israel know this. [that as given in their scriptures, Quran is revealed by Allah]?

وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِم مَّا
كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١٩٩﴾

Had We sent down [this Quran] upon a non-Arabic speaking [person] such that he could recite it to them, still they would not have believed in it.

كَذَٰلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٠٠﴾

And in this way, We have placed this [denial for the Quran] in the hearts of sinners [to make them accountable].

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾

They shall not believe in this [Quran], until they see the painful punishment [with their own eyes].

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾

So, it shall come to them suddenly, while they perceive it not.

فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾

Then [at that moment], they will say, "shall we be granted some respite?"

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾

So, are these people seeking to hasten Our punishment?

اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا
يُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾

If We let them enjoy life for a few more years, and then the punishment that they have been warned about comes upon them...

مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾

The provisions We have granted, shall not save them from the punishment.

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿۲۰۸﴾ ذِكْرٰى ۛ وَمَا
كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾

We have never destroyed any town until a messenger has been sent to warn them; and We have never been unjust.